Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۶ رشوال ۱۳۹۳ھ ۲۲ رنبوت ۱۳۵۲ ہش ۲۲ رنومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۱ رماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی ، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۲۱ رنبوت ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت تاحال نزلہ ۔ سردرد اور آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ کو چند دنوں سے گردن کے اعصاب میں تناؤ اور درد کی وجہ سے بے چینی کی تکلیف ہے ۔ احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

مجالس خدام الاحمدیہ کو نیا سال مبارک ہو

یکم نومبر سے نیا سال ۷۴ - ۱۹۷۳ء شروع ہو چکا ہے ۔ مجالس کو نیا سال مبارک ہو ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس نئے سال میں پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق بخشے ۔

شروع سال سے ہی باقاعدگی کے ساتھ کام شروع کر دیا جائے ۔ خدام و اطفال کا چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک ضرور مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے ۔ قائدین و ناظمین مال اس امر کی خاص طور پر پابندی فرمائیں ۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ ہے

اس موقع پر تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہِ حضرتِ عزّت کوشش کی جائیگی

"اس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے ۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا ۔ کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے ، وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا ۔ اور جو بھائی اِس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا ۔ اِس جلسہ میں اُس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے گی ۔ اور تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اُن کی خشکی اور اجنبیّت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرتِ عزّت جلّشانہٗ کوشش کی جائے گی ۔ اور اِس رُوحانی جلسے میں اور بھی کئی رُوحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے "

(آسمانی فیصلہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو یاد رکھیں !

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ کرنے والے ہر مخلص کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے وعدہ کی صد فیصد ادائیگی نہیں کر سکتے تو حضور ایدہ اللہ کے اِس ارشاد کو یاد رکھیں کہ وہ اپنے بقائے بہر حال ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے ادا کر دیں ۔ اس کے بعد کھاتے بند کر دیئے جائیں گے ۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر :۔ سیّد عبد الحی ۔ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

عظمتِ قرآن کے ایک خاص پہلو کا مہتم بالشان اظہار

چونکہ حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کے ضمن میں قرآن مجید کی عظمت اور اس کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کو دُنیا پر آشکار کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اسلئے آپؑ نے اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اپنی بعثت کی اس غرض کو اس شان سے پُورا فرمایا کہ عظمتِ قرآن کا کوئی پہلو بھی تشنہ نہ رہا۔ فی الوقت ہم عظمت قرآن کے ایک خاص پہلو پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں۔ اور وہ ہے اس کا تحریف و تبدیل کے امکان سے یکسر مبرّا ہوتے ہوئے اِس کے ایک ایک لفظ اور ترتیب الفاظ اور ایک ایک شعشہ اور ایک ایک نقطہ کا بعینہٖ اُسی شکل میں تاقیامت محفوظ رہنا جس شکل میں کہ یہ آج سے چودہ سو سال پہلے نازل ہوا تھا۔

مثال کے طور پر آپ قرآنِ مجید کے فصاحت و بلاغت اور حقائق معارف میں درجۂ کمال پر ہونے کے باعث اس کے بے مثل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف کی فصاحت و بلاغت ایسی اعلیٰ درجہ کی اور مسلّم ہے کہ انصاف پسند دشمنوں کو بھی ماننا پڑا ہے۔ قرآن مجید نے فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ کا دعویٰ کیا لیکن آج تک کسی سے ممکن نہیں ہوا کہ اس کی مثل لاسکے۔ عرب جو بڑے بڑے فصیح و بلیغ بولنے والے تھے اور خاص موقعوں پر بڑے بڑے مجمعے کرتے اور ان میں اپنے قصائد سُناتے تھے وہ بھی اس کے مقابلہ میں عاجز ہو گئے۔

اور پھر قرآن شریف کی فصاحت و بلاغت ایسی نہیں ہے کہ اس میں صرف الفاظ کا تتبع کیا جاوے اور معانی اور مطالب کی پرواہ نہ کی جاوے بلکہ جیسا اعلیٰ درجہ کے الفاظ ایک عجیب ترتیب کے ساتھ رکھے گئے ہیں اسی طرح پر حقائق اور معارف کو ان میں بیان کیا گیا ہے۔ اور یہ رعایت انسان کا کام نہیں کہ وہ حقائق اور معارف کو بیان کرے اور فصاحت و بلاغت کے مراتب کو بھی ملحوظ رکھے"

(الحکم ۱۰ر مئی ۱۹۰۳ء)

پھر آپؑ قرآن مجید کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام، اس کی بلند و بالا شان اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسکی تاقیامت حفاظت کے خصوصی انتظام اور اسکی بقائے دوام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہمارا تو یہی ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہ معصوم نبی ہیں کہ جس پر تمام کمالات نبوت کے ختم ہو گئے ہیں اور ہر ایک طرح کا کمال اور درجہ انہیں پر ختم ہوگیا ہے۔ اور ان پر وہ کامل اور جامع کتاب نازل کی گئی جس کے بعد قیامت تک کوئی اور شریعت نہیں آئیگی۔ وہ ایسی کلام ہے جس پر خدا کی مہر ہے اور جو ہزاروں فرشتوں کے ساتھ اور انکی حفاظت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی"۔ (الحکم ۱۷ر نومبر ۱۹۰۷ء)

قرآن مجید کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اسکی بلند و بالا شان، اسکی بقاء دوام اور تاقیامت اسکی حفاظت کے خصوصی انتظام کے علاوہ آپؑ نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ قرآن مجید اپنی ذات میں ہی نور نہیں ہے بلکہ اسکے حروف، اسکے الفاظ، ان کی ترتیب اور ان الفاظ کے جوڑ سے بننے والے کلمات سب آسمانی نور سے مملوء ہیں ایک شعشہ اور نقطہ بھی ایسا نہیں جو آسمانی نور اپنے اندر نہ رکھتا ہو۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

وَكُنْتُ أَجِدُ قَلْبِيْ مَائِلًا إِلَى الْقُرْآنِ وَدَقَائِقِهَا وَنِكَاتِهَا وَمَعَارِفِهَا وَكَانَ الْقُرْآنُ قَدْ شَغَفَنِيْ حُبًّا وَرَأَيْتُ أَنَّهٗ يُعْطِيْنِيْ مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ وَأَصْنَافِ الْأَثْمَارِ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ۔ وَرَأَيْتُ أَنَّهٗ يُقَوِّي الْإِيْمَانَ وَيَزِيْدُ فِي الْيَقِيْنِ۔ وَوَاللّٰهِ إِنَّهٗ دُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ ظَاهِرُهٗ نُوْرٌ وَبَاطِنُهٗ نُوْرٌ وَفَوْقَهٗ نُوْرٌ وَتَحْتَهٗ نُوْرٌ وَفِيْ كُلِّ لَفْظِهٖ وَكَلِمَتِهٖ نُوْرٌ" (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۳۱)

ترجمہ:- میں اپنے دل کو قرآن کریم اور اسکے دقائق، معارف اور نکات کی طرف مائل پاتا تھا۔ اُس نے مجھے محبت کی وجہ سے اپنا گرویدہ بنالیا ہے اور میں نے دیکھا کہ وہ مجھے مختلف اقسام کے معارف اور قسم قسم کے پھل دیتا ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہونگے اور نہ انہیں مجھ سے ہٹایا جائے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ قرآن کریم ایمان کو مضبوط کرتا اور یقین کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کی قسم وہ ایک لاثانی موتی ہے، اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے اور اسکے اُوپر بھی نور ہے اور اسکے نیچے بھی نور ہے اور اسکے ہر لفظ اور کلمہ میں نور ہے"۔

قرآن مجید کے حرف حرف اور لفظ لفظ اور ترتیب الفاظ کی عظمت کو آشکار کرنے کے علاوہ آپ نے قرآنِ مجید کے ہر قسم کی تحریف و تبدیل اور تنسیخ سے تاقیامت محفوظ رہنے پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی مثال کے طور پر فرمایا:-

وَإِنَّا كِتَابُنَا الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ وَسِيْلَةُ الْاِهْتِدَاءِ لَا نَبِيَّ لَنَا نَهْتَدِيْ بِهٖ إِلَّا الْمُصْطَفٰى وَلَا كِتَابَ لَنَا نَتَّبِعُهٗ إِلَّا الْفُرْقَانُ الْمُهَيْمِنُ عَلَى الصُّحُفِ الْأُوْلٰى وَآمَنْتُ بِأَنَّ رَسُوْلَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَبِأَنَّ اللّٰهَ خَتَمَ بِهِ النَّبِيِّيْنَ وَبِأَنَّ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَحْفُوْظٌ مِّنْ تَحْرِيْفِ الْمُحَرِّفِيْنَ وَخَطَأِ الْمُخْطِئِيْنَ وَلَا يُنْسَخُ وَلَا يُزَادُ وَلَا يُنْقَصُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ" (آئینہ کمالات اسلام)

ترجمہ:- ہماری کتاب قرآن کریم ہے جو ہدایت کا ذریعہ ہے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی رسول نہیں جس کی ہم اقتدا کریں۔ اور نہ ہمارے لئے کوئی کتاب ہے جسکی ہم پیروی کریں مگر فرقانِ مجید جو تمام صحفِ سابقہ پر نگران ہے۔ میں اِس بات پر ایمان لایا ہوں کہ ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سید المرسلین اور سید ولد آدم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسکے ساتھ نبیوں پر مہر لگائی ہے۔ اور یہ کہ قرآن کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تحریف کرنے والوں کی تحریف اور خطا کرنیوالوں کی خطاء سے پاک ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ وہ منسوخ ہوگا نہ اس میں کوئی چیز زیادہ ہوگی اور نہ اس سے کوئی چیز کم ہوگی۔

پھر آپ نے قرآنِ مجید کے یقینی اور قطعی کلام الٰہی ہونے پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ نہ صرف یہ کہ اس میں ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک انسان کا دخل نہیں بلکہ تاقیامت اس کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی بدل نہیں سکے گا کیونکہ اس کا حرف حرف کلام الٰہی ہے اور گنا ہوا ہے اسمیں کمی بیشی ہو ہی نہیں سکتی، اللہ تعالیٰ نے اسے تحریف سے یکسر پاک بنایا ہے۔ چنانچہ فرمایا:-

"قرآن کریم وہ یقینی اور قطعی کلام الٰہی ہے جس میں انسان کا ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک دخل نہیں اور وہ اپنے الفاظ اور معانی کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ہی کلام ہے۔ اور کسی فرقۂ اسلام کو اسکے ماننے سے چارہ نہیں۔ اسکی ایک ایک آیت اعلیٰ درجہ کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ وہ وحی متلو ہے جسکے حرف حرف گنے ہوئے ہیں۔ وہ بباعث اپنے اعجاز کے بھی تبدیل اور تحریف سے محفوظ ہے"۔ (ازالہ اوہام طبع اول صفحہ ۵۲۸، ۵۲۹)

یہی نہیں کہ آپ نے قرآن مجید کے لفظ لفظ، حرف حرف، نقطہ نقطہ اور شعشہ کو کلام الٰہی اور تحریف سے پاک قرار دیا بلکہ یہاں تک فرمایا کہ جو شخص ایسا نہیں سمجھتا اور قرآنِ مجید کے اِس اعجاز کو دل سے تسلیم نہیں کرتا اسپر خدا کی لعنت ہے چنانچہ فرماتے ہیں:-

"لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ أَنْكَرَ بِإِعْجَازِ الْقُرْآنِ وَجَوْهَرِ حُسَامِهٖ تَفَرُّدِ دُرَرِ كَلِمِهٖ وَنِظَامِهٖ وَوَاللّٰهِ إِنَّا نَشْرَبُ مِنْ عَيْنِهٖ وَنَتَزَيَّنُ بِزِيْنَتِهٖ وَلِذٰلِكَ عَلٰى كَلَامِنَا نُوْرٌ وَصَفَاءٌ وَفِيْ نُطْقِنَا يَبْهَرُ لَمَعَانٌ وَضِيَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ وَطَلَاوَةٌ وَبَهَاءٌ"

ترجمہ:- میرے نزدیک اُس شخص پر خدا کی لعنت ہے جو قرآن کریم کے اعجاز، اسکی تلوار کے جوہر، اور اسکے کلمات اور نظام کے منفرد ہونے کا انکار کرتا ہے، اور خدا کی قسم ہم تو اس چشمہ سے پیتے ہیں اور اسی کی زینت سے آراستہ ہوتے ہیں، اسی سبب سے تو ہمارے کلام میں نور اور صفا ہوتی ہے اور ہماری گویائی میں چمک اور روشنی اور تازگی اور خوبصورتی دکھائی دیتی ہے۔

اب جس مردِ خدا نے اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کیطرف سے مبعوث ہو کر قرآنِ مجید کی عظمت کو اِس رنگ میں اور اِس شان سے دنیا میں آشکار کیا اور ببانگِ دہل یہ اعلان فرمایا کہ قرآن مجید کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک حرف الہامی ہے اور یہ سب حروف اور الفاظ گنے ہوئے ہیں ان میں کمی بیشی ہو ہی نہیں سکتی اور اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی تبدیل نہیں ہوسکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہزاروں فرشتے اپنے اِس کلام کی حفاظت پر مقرر کر رکھے ہیں اور جو اس کا انکار کرتا ہو وہ خدا تعالیٰ کی لعنت کے نیچے ہے، اُسپر اور اُسکی جماعت پر خود قرآن سے عملاً اعراض کرنیوالے اور اسکی بہت سی آیات کو منسوخ یقین کرنیوالے اگر تحریف قرآن کا الزام لگاتے ہیں تو وہ اپنے اِس ظالمانہ فعل سے اپنی بدبختی اور خدا تعالیٰ اور اسکے کلام پاک سے اپنی دوری و مہجوری پر مُہرِ تصدیق ثبت کر رہے ہیں اور اُس انجام سے بے خبر ہیں جو ظالموں کیلئے جنابِ الٰہی میں مقدر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن حکیم اور انکشافات اثریہ

طوفانِ نوح کا راز

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۱۲ کستم پارک نوال کوٹ ملتان روڈ لاہور

طوفانِ نوح عالمگیر تھا یا مقامی؟
اگر عالمگیر تھا تو اس کا باعث کیا تھا؟
اگر مقامی تھا تو کہاں آیا؟ ان گتھیوں کو عہد
صدیوں سے سلجھایا جا رہا ہے۔ تورات
کا بیان ہے کہ طوفان عالمگیر تھا جس
میں ساری نسل انسانی غرق ہو گئی۔ صرف
کشتیٔ نوح کے نفوس بچے یہ کشتی بالآخر
شمالی عراق میں ایک سترہ ہزار فٹ اونچے
پہاڑ "اراراٹ" پر ٹک گئی۔ علماء اثریات
کہتے ہیں کہ تورات کے یہ بیانات قابل قبول
نہیں۔ عالمگیر طوفان کے بارہ میں اور وہ
بھی آج سے پانچ ہزار سال پہلے کوئی ثبوت
نہیں ملا۔ اس موضوع پر افسانہ نگاروں اور علم
الارض اور انکشافات اثریہ کے علماء نے بہت
کچھ لکھا ہے۔ اساطیر یونان میں ایک گمشدہ
براعظم اٹلانٹس کا ذکر ہے عصر حاضر
کے ایک "عالم اثریات" لکھتے ہیں:-

"طوفانِ نوح کے راز سے
غالباً ہم کبھی واقف نہ ہوں گے
یہ قصہ اساطیر یونان کے
اٹلانٹس کی طرح ہمیشہ
ہمیش کے لئے سینۂ گیتی میں
ایک راز بنا رہے گا۔

(Ancient Iraq by G. Roux P-110)

طوفانِ نوح کی تحقیق کے لئے کئی
مہمیں "اراراٹ" بھیجی گئیں۔ لیکن ناکام
واپس لوٹیں۔ دانشورانِ یورپ کہتے
ہیں کہ اگر یہ الہامی صداقت ہے تو اس کا
کوئی اثری ثبوت کیوں نہیں ملتا؟ ان
حالات میں قرآن مجید کی راہنمائی ہمارے
لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر
علمائے عصر حاضر قرآن کریم کے بتائے ہوئے
آثار پر تحقیق کریں تو کامیابی و کامرانی
سے وہ ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ قرآن مجید نے
یہ بتایا

● طوفان عالمگیر نہیں تھا بلکہ مقامی تھا

● ساری دنیا غرق نہیں
ہوئی۔ بلکہ صرف قوم نوح
غرق ہوئی۔ اراراٹ کی
بجائے جودی کا علاقہ تھا
جہاں کشتی لنگر انداز ہوئی یعنی سترہ
ہزار فٹ نہیں بلکہ پانچ ہزار فٹ
پہاڑی پر کشتی آن لگی گویا آرمینیا
میں کردستان کا وہ علاقہ طوفان کی
زد میں آیا جو کہ پہاڑوں میں گھرا ہوا
ہے۔ اس سلسلہ کوہ میں جودی واقع
ہے جہاں کشتی لنگر انداز ہوئی

● طوفان کا پہلا باعث
بے پناہ بارش تھی۔ پانی
کے دباؤ سے التنور
اُبل پڑا اور زمینی چشمے
پھوٹ پڑے۔ آسمانی
اور زمینی پانی مل گئے
اس طرح پہاڑوں میں
گھرے ہوئے طاس پانی
سے بھر گئے۔

● طوفان کا منبع آتش فشانی
سلسلہ کوہ ہے عربی
لغت میں التنور کے معنی
جہاں مُتَفَجَّرُ الماء
کے ہیں وہاں بدرجہ اولیٰ
مخزنِ نار کے ہیں۔

● حضرت نوح علیہ السلام
کو ایک خاص علامت
بتائی گئی کہ جب وہ ممتاز
جگہ جس کا نام التنور ہے
جوش زن ہو کر اُبل پڑے
تو یوں سمجھنے کہ وہ خوفناک
سیلاب اس کے ساتھ ہی آ
جائے گا۔ اس علامت کے
نمودار ہونے کے بعد تم
کشتی میں سوار ہو جانا۔

● قوم نوح کے لئے وارد
ہوا۔ "اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا" اس سے بھی معلوم
ہوتا ہے کہ تحت البحر
چشمے پھوٹنے کے پیچھے
آتش فشانی عوامل کارفرما
تھے۔

● فرمایا یہ امور غیب کی خبریں
ہیں جن کا اس سے پہلے تجھے
اور مخاطبین قرآن کو علم نہیں تھا

قرآن مجید کی ان تصریحات کی تائید میں مندرجہ
ذیل امور قابل غور ہیں۔

● کوہ جودی کا بالائی علاقہ ایسے
طاسوں پر مشتمل ہے جن کے
چاروں طرف پہاڑ ہیں اور وہ
ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں
آرمینیا کے کوہی اور آبی نظام اس طرح
کے ہیں کہ یہ زمین وادیوں میں تقسیم ہو گئی ہے
جو ایک دوسرے سے بلند پہاڑیوں کے
باعث جدا جدا ہو گئی ہیں۔
(انسائیکلوپیڈیا آف اسلام
زیر لفظ آرمینیا)

کوہ جودی کے شمال میں جھیل وان
(VAN) ہے۔ جس کا رقبہ ۱۳۰۰ مربع میل
ہے۔ اس جھیل کے مغربی کنارے سے چند میل دور
دنیا کا سب سے بڑا دہانہ آتش فشاں منہ پھاڑے کھڑا ہے
اس دہانہ کے اندر بھی ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ وان
کے شمال میں ایک دوسرا عظیم دہانہ
ہسپان واقعہ ہے۔ اسکے علاوہ جھیل
وان کے اندر اور باہر آتش فشاں
دہانوں کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ان
دہانوں میں سب سے ممتاز اور سب سے
بڑے دہانے کو ہم "التنور" کہہ سکتے
ہیں۔ آجکل اس کا نام نمرود
ہے۔

● قرائن بتاتے ہیں۔ بے پناہ بارش
کے دوران جب جھیل وان پر پانی کا
دباؤ بڑھا تو دہانہ نمرود اُبل پڑا۔
جھیل وان کے زمینی چشموں کو بھی اس
نے پھوڑ دیا گویا آسمانی اور زمینی پانی
مل گئے پانی کے دھارے نشیب میں
پیالہ نما طاسوں میں داخل ہو گئے
اس طرح یکدم پانی پہاڑوں کو چھونے
لگا۔ اور "موج کالجبال" کا نظارہ
پیدا ہو گیا۔ جب پانی کا اخراج ہو چکا تو
لاوا بھی نکلا۔ چنانچہ جھیل وان کے ماحول
میں دہانہ نمرود کے چاروں طرف لاوے
کی تہیں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس دہانہ کے
اندر بھی ایک تازہ پانی اور گرم پانی کی
جھیل ہے قرین قیاس ہے کہ اسی دہانہ سے
پانی کے فوارے نکلے۔ جب پانی کے دھارے
ختم ہو گئے پھر لاوا نمودار ہوا

● ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ جودی کے
شمال میں بالائی علاقہ میں ہوا۔ آرمینیا
کے تفصیلی نقشہ میں کوہ نمرود ایک گول
دائرے کی صورت میں دکھایا جاتا ہے
اس دہانہ کے پیالہ نما کنارے سطح سمندر
سے آٹھ ہزار فٹ سے دس ہزار فٹ
تک بلند ہیں اس کے نیچے نشیب میں پہاڑوں
میں گھرے ہوئے طاس ہیں وہاں نمرود
میں گرم و سرد پانی کی جھیلیں ہیں۔

● یہ دہانہ چونکہ جھیل وان کے اندر
شاخ در شاخ پھیلا ہوا ہے اسلئے اسکے
جوش میں آنے سے تحت البحر چشمے پھوٹ
پڑنے کا امکان بالکل واضح ہے۔

● جودی کا ماحول بتا رہا ہے کہ یہی
علاقہ طوفان نوح کا مرکز تھا۔

اب یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دہانہ
آتش فشاں سے بعض دفعہ پانی کے دھارے
بڑی تیزی سے نکلتے ہیں اور علاقوں کے
علاقے سیلاب کی زد میں آ جاتے ہیں۔

۲۸ اکتوبر ۱۷۴۶ء کا واقعہ ہے
بحر الکاہل میں ایک زلزلہ کے باعث طوفانی
لہریں پیدا ہوئیں ان لہروں کی زد میں پیرو
(PERU) کے ساحلی علاقے آگئے۔ آتش
فشاں دہانے بھی پھٹ گئے۔ ان سے پانی کے
فوارے پھوٹنے لگے۔ اس طرح اندرونی
علاقہ بھی زیر آب آ گیا۔

ایک وقائع نویس لکھتا ہے:-

"زلزلہ اور طوفان کے بعد
اس رات ایک "آتش فشانی
دہانہ" پھٹ گیا۔ اس نے اتنا
پانی پھینکا کہ سارے ملک میں
سیلاب آ گیا۔ قرب و جوار میں
تین اور دہانے اُبل پڑے
خوفناک صورت میں پانی کے
دھارے بہاتے لیے درمیان میں
کر چاروں طرف پھیل گئے

اس حادثہ پر تبصرہ کرتے ہوئے عالم
اساطیر جیمس جارج فریزر لکھتے ہیں:-

From the last part of the forgoing account it appears that a flood of water may be caused by the eruption of a volcano alone
P-241
(Folk-lore in Old Testament P34)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حادثہ پیرو کے آخری حصہ سے ظاہر ہے کہ بعض دفعہ محض دہانہ آتش فشاں بھی سیلاب کا باعث بن جاتا ہے۔

حادثہ پیرو کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کے علاقہ میں بھی التنور ابل پڑنے سے زمینی ہول کا پانی ماحول میں پھیل گیا۔ آسمانی پانی اولین باعث تھا۔ گویا دونوں پانی مل گئے۔ اور قوم نوح غرقاب ہو گئی۔ پانی کی سطح کے نیچے لاوے کے دھارے تھے۔ اسی طرح قوم نوح غرق ہوتے ہی لاوے کے سیلاب میں پھنس گئی۔ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا کا ارشاد بالکل واضح ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طوفان نوح کے عوامل میں زلزلے کے امکان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ (تفسیر کبیر۔ سورۃ ہود)

دنیا کے مشہور مبصر T.G. Bonney نے اپنے مشاہدے کی بنا پر آتش فشانی دہانوں کی داستان اپنی کتاب "volcanoes" میں لکھی ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"like the froth of a pot that suddenly boils over."

کہ جیسے دودھ کا ابال کیتلی سے باہر جوش میں بہہ کر نکلتا ہے۔ اسی طرح دہانہ کھلنے کے نتیجہ میں پانی کے سیلاب برف کے بلاک، چٹانیں نجاسات اور لاوے کے دھارے بہہ نکلتے ہیں

پھر لکھتے ہیں کہ:۔

"نہ صرف وہ اندرونی زمینی پانی کو اچھالتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ قریب ہی جو جھیلیں ہوتی ہیں۔ ان کا پانی بھی طوفان بن کر وادی میں بھر جاتا ہے"۔

یہ کتنا صحیح نقشہ ہے۔ فَارَ التَّنُّوْرُ کا؟

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت قرآنی فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ کے ایک معنے یہ کئے ہیں:۔

"پس جب ہمارا حکم آجائے اور زمین کا سوتا پھوٹ پڑے"

(المومنون ۲۸)

ظاہر ہے کہ قوم نوح آسمانی پانی کے علاوہ زمینی سوتا پھوٹنے کے نتیجہ میں تحت البحر پانی کے آ جانا اور آنے کے باعث غرق ہوئی

فرمایا:۔

"فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ" (قمر ۱۲-۱۳)

مختصر یہ کہ تحت البحر پانی۔ "التنور" کے جوش کھانے کی وجہ سے اوپر آیا۔ جھیل وان کا پانی سطح کے نیچے چشمے پھوٹنے کے باعث بہہ پڑا۔ التنور (کانٹہ آتش فشاں) سے پانی نکلا۔ جھیل میں طوفان آ گیا۔ بالآخر لاوے کے دھارے بہہ نکلے۔ اس طرح قوم نوح اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا کی مصداق ہو گئی۔

قدیم آثار و تحریرات کے حوالے:

(۱) حضرت ایوب نبی کے صحیفہ میں طوفان نوح کی طرف ایک اشارہ بایں الفاظ موجود ہے

"کیا تو اسی پرانی راہ پر چلتا رہے گا۔ جس پر شریر لوگ چلے ہیں۔ جو اپنے وقت سے پہلے اٹھا لئے گئے۔ اور سیلاب ان کی بنیاد کو بہا لے گیا......

اور جو ان میں سے باقی رہ گئے تھے ان کو آگ نے بھسم کر دیا ہے"

(صحیفہ ایوب ۲۲ / ۱۵-۱۶-۲۰)

اس حوالہ سے آتش فشانی عوامل کی تصدیق ہوتی ہے۔

(۲) اس حادثہ کی مندرجہ بالا کیفیت کا ثبوت بابلی لٹریچر سے بھی مل گیا ہے۔ بابل کے قصہ گلگامش میں طوفان کا ذکر بایں الفاظ ہوا ہے:۔

"طوفان باد و باراں کا دیوتا گرجا۔ پاتال کے دیوتا نے وہ بند کھول دیئے جو سمندر کے پانیوں کو تھامے ہوئے تھے۔ (دیوتا) اس کے مشعلیں تھامے ہوئے [illegible] نے روشن کر دیا"

(Middle Eastern Mythology by S.H. Hooke P. 48)

صاف ظاہر ہے کہ اسفل السافلین کی آگ نے پہلا اپنی بھٹی کھول دیئے اور پانی دہانوں سے پھوٹ پڑا۔ آسمانی پانی اس کے علاوہ تھا۔

(۳) ایک قدیم بابلی نظم ایسی ملی ہے جس نے طوفان نوح کے عوامل کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ رو دلفیر سالمن نے اس کا ترجمہ انگریزی میں کیا ہے:۔

"ایک بربادی سمندر کے بطن سے برآمد ہوئی (یعنی جھیل وان سے۔ ناقل) تقدیر میں جو سزا لکھی۔ وہ آسمان کے وسط سے اتری (یعنی بارش کی صورت میں) ایک طوفان نے ساحل کی مانند زمین کو گھیر لیا اور تباہ کرنے والا طوفان چاروں طرف خوفناک ہوا۔ شہروں کے باشندوں کو اس نے ستایا۔ ان کے بدنوں کو اس نے جلا دیا۔ بلاد و امصار اور دیہات میں اس نے موت کا جال پھیلا دیا۔ اور اس کے شعلے جب اٹھتے ہیں۔ ہر شے کو بھسم کر دیتے تھے۔ (گویا لاوا بھی نکلا۔ ناقل) آزاد اور غلام سب یکساں (تباہی کی زد میں) تھے۔ اونچی جگہوں کو اس نے تہس نہس کر دیا۔ آسمان اور زمین میں ایک بلا خیز آندھی کی طرح چل نکلا۔ اور جانوں کا شکار کرنے لگا.............

اس نے چادر کی مانند (بنی آدم کو) لپیٹ لیا۔ وہ ڈر گئے اور موت نے ان کو آ لیا۔ ان کے بادل اور ہیولوں کو اس نے جکڑ لیا۔ ان کے بدلے جل گئے شہر اور اس کی بنیادوں کو اس نے ناپاک کر دیا۔ انسان کا یہ حال ہوا کہ وہ اپنی اونچی آواز میں چلایا۔ بجلی کا ایک کڑکا نمودار ہوا۔ اسی وقت ایک ہیبتناک صورت میں وہ فرو ہو گیا"

(تاریخ بابل از ولیم جی۔ بلیکی۔ اردو ترجمہ صفحہ ۷۵-۷۶)

اس اکادی نظم سے یہ واضح ہے کہ طوفان نوح باد و باراں کے باعث اور آتش فشانی اور زلزلہ کے نتیجہ میں زمینی سوتے پھوٹ پڑنے کی وجہ سے آیا۔

(۴) اسرائیلی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم نوح کو ابلتے ہوئے پانی سے عذاب دیا گیا۔

تالمود کی روایت ہے کہ:۔

"طوفان کا پانی گرم تھا"۔

دوسری روایت میں ہے:۔

"طوفان کے زمانہ کے لوگوں کو ابلتے پانی سے عذاب دیا گیا تھا" (انسائیکلوپیڈیا اسلام از ولیم … ص ۱۶)

جیوش انسائیکلوپیڈیا میں لکھا ہے:۔

"Talmudical saying, 'The generation of the flood was judged with boiling water (Sanh 108)"

(جلد ۵ صفحہ ۴۱۶ کالم ۱ زیر لفظ Flood)

اس روایت سے بھی فار التنور میں مخفی حقائق کی تصدیق ہوتی ہے

حالیہ شہادت

حالیہ ارضیات یہ بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں آتش فشانی پہاڑوں کی … جھیل ہے۔ یہاں زلزلہ میں گرم پانی کے چشمے اپنے … ہیں۔ … مغرب میں یعنی مشرقی ترکی کے علاقہ میں حال ہی میں ایک شدید زلزلہ آیا۔ اس میں گرم پانی کے چشمے زمین سے پھوٹ نکلے۔ دوسرا زلزلہ مغربی ترکی میں … میں آیا۔ اس کے متعلق لکھا ہے:۔

"غدیرہ شہر کے پاس ان زلزلوں کے نتیجہ میں یکایک زمین سے ایک نہایت ابلتے ہوئے گرم پانی کی تہہ پھٹ کر بہنے لگی۔ ابلتے ہوئے پانی میں سینکڑوں لوگ بہہ گئے۔ اور جس کو کبھی دریا یہ پانی چھو گیا وہ سو فیصدی ہلاک ہو گیا۔" (ٹائمز ۱۹ اپریل)

حضرت نوح علیہ السلام کے وقت میں بھی یہی ہوا۔ آسمان سے ٹھنڈا پانی برس رہا تھا۔ زمین سے گرم پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ التنور نے سارا پانی اگل دیا۔ اسی طرح بدقسمت قوم غرق ہو گئی۔

پیرو کے حالیہ زلزلہ میں ایک پوری آبادی ایک جھیل ابل کر بہہ پڑی۔ بیس ہزار کی آبادی کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ان تاریخی حقائق سے ثابت ہے کہ طوفان نوح کے عوامل میں آتش فشانی لاوے کا دخل تھا۔ (باقی)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے خالو جان مرزا بشیر احمد بیگ صاحب ڈسکہ کافی عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں گردوں کی تکلیف کی وجہ سے صحت دوبارہ خراب ہو گئی ہے۔ آج کل لاہور میں گنگارام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت احمد ابن ڈاکٹر غلام محمد حق … ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کی خالہ جان اہلیہ میاں رمضان دین صاحب آف گوجرانوالہ کئی وجوہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست

(محمد الدین … نیلپورہ۔ لاہور)

(۳) خاکسار آج کل بیمار ہے صحت کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (ناصر احمد … ۲۲/۵ غلہ منڈی …)

(۴) آج کل ہم تمام اہل خانہ بہت … پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیاں دور فرمائے۔ …

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق سونے کے

سادہ و جڑاؤ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ و برتن کے لئے!

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ **تشحیذ الاذہان** ربوہ

خود بھی خریدیئے اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور عزیزوں کے نام بھی، سالانہ چندہ چھ روپے (مینیجر)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا۔

"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۶ مئی ۲۷)

سونے کی گولیاں ۸ /- زوجام عشق قیمت ایک ماہ بیس روپے

فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

مینیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

کاغذ ـــــــ اور ـــــــ گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی * ملک محمد حنیف

فون نمبر ۶۲۵۱۶ — فون نمبر ۶۲۵۱۸

زچگی کے پانچ مشکل مراحل میں ہومیو پیتھی کی مایہ ناز پیشکش

معاون دایہ

ادویات۔ استفادہ فرمائیں

معاون دایہ ۱ مخصوص جوڑوں کی سختی میں انشاء اللہ
نمبر ۱ اپریشن کی ضرورت نہیں سوائے ڈیفارمٹی ۸/-
نمبر ۲ بچہ اڑا یا اٹکا ہو ۳/- نمبر ۳ آسان وضع حمل کے لئے ۳/-
نمبر ۴ وضع حمل میں کچھ دیر التواء مقصود ہو ۳/-
نمبر ۵ درد گولہ (مسنظم ہو کر ۸/۱۰ ہو) کے لئے ۲/-

نوٹ: ماہرین اپریشن سے پہلے نمبر ۱ اور نمبر ۲ پر غور فرمائیں اور آزمائیں۔

نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ سٹاکسٹ الکیمسٹ سٹاکسٹ نوید جنرل سٹورز

بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

دوا کی دوا۔ غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام
ملینے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات
قیمت ۵۰/۷ علاوہ محصول ڈاک

برانچ پائلز موک کمپنی (آف کراچی)

فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

دعائے مغفرت

ہماری نانی جان محترمہ غلام بی بی صاحبہ آف چارکوٹ راجوری حال پنڈ بیگوال ضلع راولپنڈی لمبی علالت کے بعد مورخہ ۲۲ اکتوبر ۷۳ء کو وفات پاگئیں

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں نماز تہجد بالالتزام ادا کیا کرتی تھیں

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

محمد الدین ربوہ

تبدیلی پتہ

سالانہ اجتماع ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر خاکسار کا لوٹا کسی دوست سے بدل گیا ہے راولپنڈی پہنچ کر پتہ چلا ہے جس دوست کا ہو خاکسار کو اطلاع دیں (قاضی محمد نذیر مسجد نور راولپنڈی)

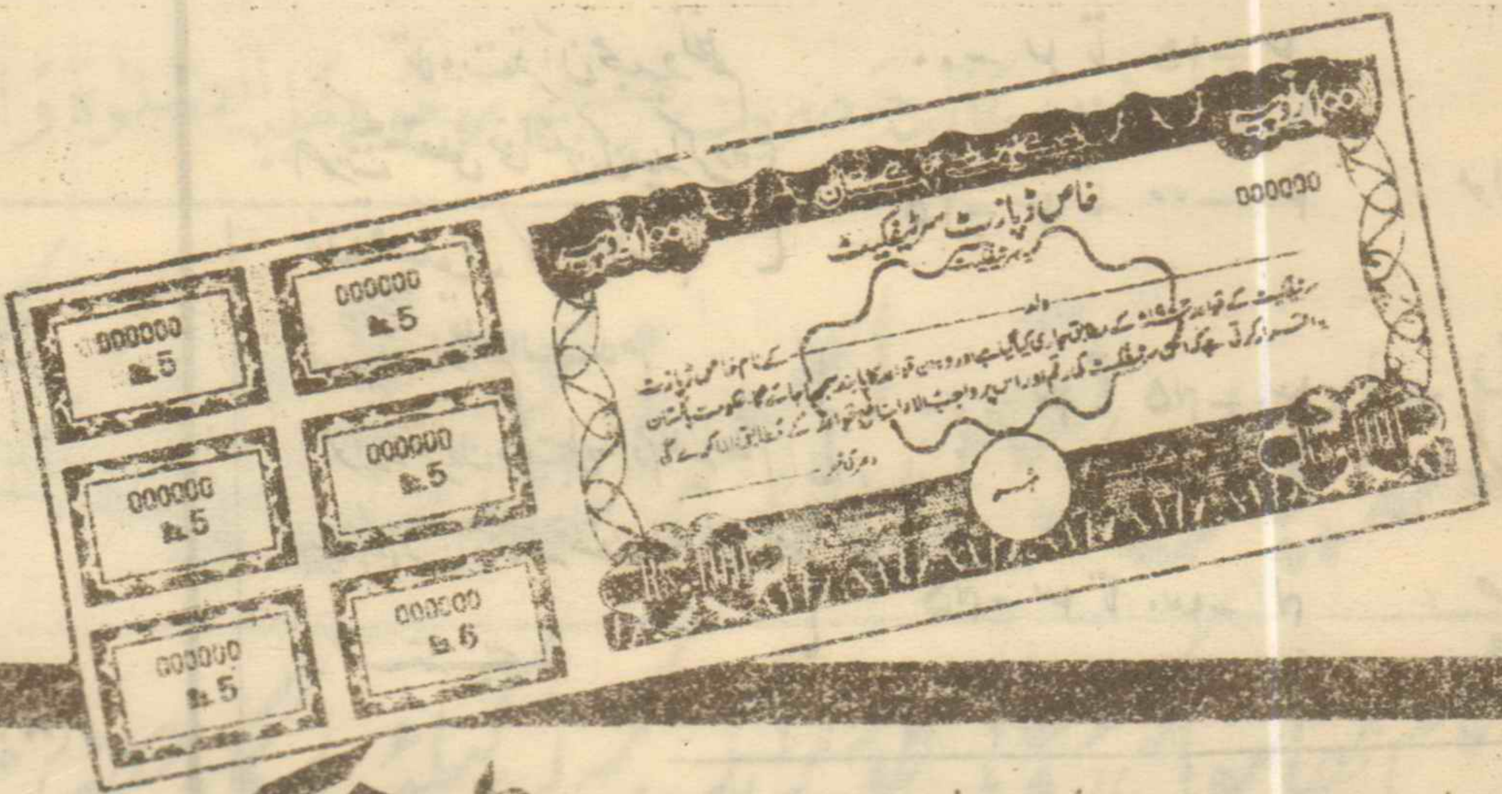

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع ۱۰ فیصد

سب سے زیادہ نفع بخش عوامی اسکیم

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ پر اب پہلے سے بھی زیادہ منافع ملتا ہے۔ منافع کی شرح ۸ فیصد سے بڑھا کر ۱۰ فیصد کر دی گئی ہے۔
منافع پر ٹیکس بھی نہیں لگتا۔ آپ جب چاہیں انہیں آسانی سے بھنا سکتے ہیں۔
منافع ہر چھ ماہ بعد ادا کیا جاتا ہے۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ لگے ہوئے کوپن دیجئے اور منافع لے لیجئے۔
ہر شخص پچاس ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے۔

وطن کے لئے — قومی بچت — گھر بار کے لئے
NATIONAL SAVINGS

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

محفوظ اور مستقل آمدنی کا بہترین ذریعہ

قومی بچت کے مرکزوں، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیئے۔

Adarts KDC-46/73

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۰ روپے
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخوان لیڈر شیخ حسن الہضیبی اور تحریف قرآن

یا سہو کتابت؟

اخوان المسلمون کے "مرشد عام" شیخ حسن الہضیبی کے ایک مضمون میں حسب ذیل آیت شائع شدہ ہے:۔

لا ینھاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم ولم یخرجوکم من بیوتکم واللہ یحب المحسنین۔

(المنیر جنوری ۱۹۵۵ء صفحہ ۱۵)

حالانکہ قرآن عظیم کی اصل آیت یہ ہے:۔

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۔

(الممتحنہ: ۹)

تقریب شادی

۱۷ر نبوت ۱۳۵۲ ہش مطابق ۱۷ر نومبر ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ چار بجے شام عزیزہ بشریٰ شریف صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا (مغربی افریقہ) کی تقریب رخصتانہ ان کے مکان پر عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت شامل ہوئے۔

اس تقریب کا آغاز مکرم نوشی محمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ کیا۔ جس کے بعد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعائیہ منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی۔ عزیزہ موصوفہ کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۳ء کو مکرم خالد سعید صاحب ابن محترم مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میڈیکل مشنری گیمبیا حال ربوہ سے پڑھا تھا ۱۸ر نومبر کو محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب موصوف نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے بزرگان سلسلہ احباب جماعت شامل ہوئے۔ اس موقع پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے اجتماعی دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

پنجاب کی دس رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا

لاہور ۲۱ر نومبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر غلام مصطفیٰ کھر نے اپنی کابینہ کے وزراء کے عہدوں کا اعلان کر دیا ہے ان کی کابینہ کے دس ارکان نے کل صبح گورنر ہاؤس میں اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا عہدوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

میاں محمد افضل وٹو۔ مواصلات و تعمیرات،
الحاج نواب زادہ ٹیکسیشن،
مسٹر محمد حنیف رامے، خزانہ اور ٹرانسپورٹ
ڈاکٹر عبدالخالق۔ صنعت آبپاشی اور بجلی
ملک مختار احمد اعوان۔ محنت سیٹلمنٹ اور بحالیات
چوہدری ممتاز احمد کاہلوں۔ قانون پارلیمانی امور اور اطلاعات
[illegible] جیل اور اوقاف
چوہدری محمد ارشاد زراعت
مسٹر عبدالحفیظ کاردار تعلیم اور ریونیو
چوہدری طالب حسین۔ بلدیات اور لوکل گورنمنٹ
مسٹر شوکت محمود۔ صحت

وزیر اعلیٰ کے پریس سیکرٹری کے ایک پریس ریلیز کے مطابق وزیر اعلیٰ نے ہوم سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن پلاننگ، ڈویلپمنٹ خوراک اور امداد باہمی کے محکمے اپنے پاس رکھے ہیں

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۷۳ء

۲۶ر دسمبر بروز بدھ

(اجلاس اوّل)

تلاوت و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
افتتاحی خطاب	۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
ہمارا زندہ خدا	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم (آزادی ضمیر کے علمبردار)	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	مولانا ابوالعطاء صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
احمدیت کے متعلق مخالفین کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا جواب	۲-۱۵ تا ۳-۰۰	مولانا عبدالمالک خان صاحب
تاریخ انبیاء علیہم السلام (موازنہ قرآن و بائیبل۔ آدم علیہ السلام)	۳-۰۰ تا ۳-۴۵	میر محمود احمد صاحب ناصر
اسلام کی نشاۃ ثانیہ خلیفۃ الرسول سے وابستہ ہے	۳-۴۵ تا ۴-۳۰	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

۲۷ر دسمبر بروز جمعرات

(اجلاس اوّل)

تلاوت و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
شان خاتم النبیین	۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب
اسلام اور شفقت علیٰ خلق اللہ	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مولانا غلام باری صاحب سیف
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	مولانا محمد منور صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
خطاب	۲-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ر دسمبر بروز جمعہ

(اجلاس اوّل)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۹-۱۵ تا ۹-۳۰	
حج کے احکام اور ان کا فلسفہ	۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم مرزا عبدالحق صاحب
ذکر حبیب	۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق میری یادیں	۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

(اجلاس دوم)

تلاوت قرآن مجید و نظم	۲-۰۰ تا ۲-۱۵	
خطاب	۲-۱۵	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مفت
حیرت انگیز ہومیوپیتھک
معلومات "مجرب دوائیں" کارڈ آنے پر مفت
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴